السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی شخص کسی نمازی مسلمان دوشیزہ سے شادی کرے لیکن شب زفاف مباشرت کے وقت خون جاری نہ ہو تو کیا اس صورت میں شادی کو جاری رکھنا جائز ہے یا ضروری ہے کہ اس صورت میں علیحدگی اختیار کرے خواہ اصلاح کی امید ہو، میں نے سنا ہے کہ طبی طور پر ایسے بہت سے قلیل یا شاذ و نادر حالات ہی ہوتے ہیں کہ ازالہ بکارت کے وقت خون جاری نہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ کوئی ضروری نہیں کہ پہلی مباشرت کے وقت خون بکارت خارج ہو بسا اوقات عورت بڑی عمر کی ہوتی ہے یا پردہ بکارت خون حیض کی وجہ سے چھلانگ وغیرہ لگانے کی وجہ سے بھی زائل ہو جاتا ہے لہٰذا ہم نصیحت کرتے ہیں کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس ہی رکھو اس سے حسن ظن رکھو اور اس سے احسن انداز میں زندگی بسر کرو خصوصاً جبکہ آپ کو اس سے نیکی و اصلاح کی بھی امید ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص180

محدث فتویٰ